سوال

دو طلاقوں کے بعد عدت کے اندر رجوع

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ!

میں نے اپنی بیوی کو 2 جنوری 2016ء کو ایک طلاق کا نوٹس بھیجا، پھر 7 جنوری 2016ء کو دو طلاقوں کا اکٹھا نوٹس بھیجا، اب ہم صلح کرنا چاہتے ہیں اور وہ ابھی عدت میں ہے، کیا ہم صلح کر سکتے ہی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کی طرف سے بھیجی گئی پہلی طلاق ایک طلاق شمار ہوگی، اور پھر دو اکٹھی بھیجی گئی بھی ایک ہی شمار ہوگی۔ گویا اب دو طلاقیں واقع ہو چکی ہیں، اور دو طلاقوں کے بعد عدت کے اندر رجوع اور عدت کے بعد نکاح جدید ہو سکتا ہے، لیکن اب آپ کے پاس مزید طلاق کی کوئی گنجائش باقی نہیں ہے۔ اگر آپ نے کسی موقع پر تیسری طلاق بھی دے دی تو پھر رجوع کا حق بھی ختم ہو جائے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ